از عدالتِ عظمیٰ

یونین آف انڈیا و دیگر

بنام

رانچی میونسپل کارپوریشن رانچی و دیگراں

تاریخ فیصلہ: 16 فروری 1996

[کے راما سوامی اور جی بی پٹنائک، جسٹس صاحبان]

آئین ہند 1950 / ریلوے ایکٹ:

آرٹیکل 285/135 - میونسپلٹی کا ریلوے سے سروس چارجز کی ادائیگی کا مطالبہ - قرار پایا کہ: ریلوے سے سروس چارجز کا مطالبہ کرنا میونسپلٹی کے حدِ اختیار سے باہر ہے - آرٹیکل 285 کی توضیعات کے تابع ریلوے ایکٹ کی دفعہ 135۔

مجموعہ ضابطہ دیوانی، 1908۔

دفعہ 11 - امر فیصلہ شدہ - مختصر خارج کیا جانا تنازع کے فیصلے کے لیے امر فیصلہ شدہ نہیں ہوتا - خصوصاً جب بار بار عائد ہونے والی ذمہ داری حدِ اختیار سے تجاوز کرتی ہو

یونین آف انڈیا بنام پورنا میونسپل کونسل و دیگراں، [1992] 1 ایس سی سی 100، پر انحصار کیا۔

اپیلیٹ دیوانی کا دائرہ اختیار: دیوانی اپیل نمبر 3646، سال 1996۔

C.W.J.C نمبر 3223، سال 1994 (R) میں پٹنہ عدالت عالیہ کے 15.5.95 کے فیصلے اور حکم سے

Ilyas Ahmed Pandit
2025.02.11 13:23
I attest to the accuracy and
integrity of this document

وی آر ریڈی، ایڈیشنل سالیسیٹر جنرل، اے کے سریواستو اور بی کے پرساد اپیل گزاروں کی طرف سے۔

جواب دہندگان کے لیے ایم پی جھا۔

عدالت کا مندرجہ ذیل حکم سنایا گیا:

اجازت دی گئی۔

ہم نے دونوں طرف سے فاضل وکلاء کو سنا ہیں۔

مدعا علیہ میونسپلٹی نے 16 دسمبر 1993 کو سروس چارجز کے لیے سالوں 1993-94، 1994-95 کے لیے 1,01,501 روپے کی مجموعی بقایا مانگ کی ہے۔ اپیل گزاروں نے مطالبے کی صداقت کو چیلنج کیا۔ حوالہ پر، ڈویژن بنچ نے سی ڈبلیو جے سی نمبر 3223/94 میں 15 مئی 1995 کے متنازعہ حکم میں میونسپلٹی کے مطالبے کو برقرار رکھا۔ اس طرح خصوصی اجازت کے ذریعے یہ اپیل۔

تنازعہ اب غیر متنازعہ نہیں ہے۔ یونین آف انڈیا بنام پوما میونسپل و دیگراں، [1992] 1 ایس سی سی 100 میں اس عدالت نے فیصلہ دیا تھا کہ ریلوے ایکٹ کی دفعہ 135 آئین کے آرٹیکل 285 کی توضیعات کے تابع ہے۔ لہذا، مدعا علیہ میونسپلٹی کو ریلوے سے سروس چارجز کے ذریعے کسی بھی ادائیگی کا مطالبہ کرنے سے روک دیا گیا۔ میونسپلٹی کی طرف سے پیش ہوئے فاضل وکیل شری ایم پی جھا نے ریلوے ایکٹ کی دفعہ 135 کی شق (4) پر انحصار کرنے کی کوشش کی جو مرکزی حکومت اور میونسپلٹی کے درمیان معاہدے اور مذکورہ معاہدے کی بنیاد پر اس کی ادائیگی پر غور کرتی ہے۔ اس معاملے میں جس معاہدے پر اب انحصار کرنے کی کوشش کی گئی ہے وہ صرف عدالت عالیہ میں تنازعہ کے تصفیے کے زیر التواء ضمانتِ ضبطی کو دور کرنے کے لیے ہے۔ لہذا، یہ نہیں سمجھا جا سکتا کہ یونین آف انڈیا اور میونسپلٹی کے درمیان کوئی معاہدہ ہے۔ اس حقیقت کے پیش نظر کہ میونسپلٹی کو یونین آف انڈیا سے سروس چارجز کا مطالبہ کرنے کا کوئی حق نہیں ہے، میونسپلٹی کی طرف سے کیا گیا مطالبہ واضح طور پر اس کے اختیارات اختیار سے باہر ہے۔ یہ سچ ہے کہ اس سے پہلے ڈبلیو پی نمبر 2844/92 دائر کیا گیا تھا اور اسے عدالت عالیہ نے خارج کر دیا تھا اور اس عدالت نے مجموعی تاخیر کی بنیاد پر خصوصی اجازت سے انکار کر دیا تھا۔

Ilyas Ahmed Pandit
2025.02.11 13:23
I attest to the accuracy and
integrity of this document

یہ اب مسلمہ قانون ہے کہ مقدمے کا سرسری اخراج کسی تنازعے کے فیصلے کے لیے امر فیصلہ شدہ نہیں بنتا۔ مزید بر آں، چونکہ یہ ایک مسلسل ذمہ داری ہے جو حدِ اختیار سے باہر ہے، اس لیے مقدمے کے پہلے سرسری اخراج کا اطلاق امر فیصلہ شدہ کے طور پر نہیں ہو گا۔

اس کے مطابق اپیل منظور کی جاتی ہے۔ رٹ جاری کی جاتی ہے جس کے لیے استدعا کی جاتی ہے۔ ابھی تک جو بھی رقم ادا کی گئی ہے وہ میونسپلٹی سے وصول نہیں کی جا سکتی۔ اخراجات کے حوالے سے کوئی حکم نہیں۔

اپیل منظور کی گئی۔

Ilyas Ahmed Pandit
2025.02.11 13:23
I attest to the accuracy and integrity of this document